خیبر پختونخوا سیکرٹریٹ الاؤنس (منسوخ کرنے احکامات وغیرہ) آرڈیننس 2000ء

خیبر پختونخوا ارڈیننس نمبر 1 2000ء (22، اپریل 2000ء)

ارڈیننس

منسوخ کرنے احکامات بابت سیکرٹریٹ الاؤنس

جبکہ جائز ہیں کہ سیکرٹریٹ الاؤنس سے متعلق جو کہ بعض صوبائی حکومت کے ملازمین اور صوبائی اداروں وغیرہ کو دیا گیا، کے احکامات کو منسوخ کیا جائے اور ان سے جڑے ہوئے اور ضمنی معاملات سے متعلق۔

اور جبکہ مندرجات زیر ارٹیکل 4 عبوری آئینی (ترمیمی حکم 9 سال 1999ء)، صوبے کے گورنر کو چیف ایگزیکٹو کی ہدایات پر آرڈیننس نافذ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اور اگر صورتحال موجود ہو جو کہ فوری عمل کے متقاضی ہو۔

اور جبکہ گورنر کو اطمینان حاصل ہے کہ صورتحال موجود ہے جو کہ فوری عمل کے متقاضی ہے۔

اور اب اس لئے مندرجہ بالا اختیار کو بروے کار لاتے ہوئے، اور دوسرے تمام اختیارات اس بارے میں، جو کہ گورنر خیبر پختونخوا کو اختیار دیتا ہے۔ چیف ایگزیکٹو کی ہدایات کی روشنی میں مندرجہ ذیل ارڈیننس نافذ کیا جاتا ہے۔

1۔ مختصر نام اور آغاز:۔

(i) اس ارڈیننس کو خیبر پختونخوا سیکرٹریٹ الاؤنس (منسوخی احکامات وغیرہ) 2000ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(ii) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور سمجھا جائے گا کہ یہ 15، جولائی 1987ء سے نافذ ہے۔

2۔ بعض احکامات کے منسوخی:۔

(i) احکامات، مراسلات، دفتری یادداشت، ہدایات اور دوسری دستاویزات جسکے ذریعے بعض صوبائی ملازمین جو کہ صوبائی سیکرٹریٹ، گورنر سیکرٹریٹ، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، صوبائی آسمبلی سیکرٹریٹ اور دوسرے صوبائی حکومت کے اداروں کو صوبائی سطح پر عطا کیا گیا۔ اور احکامات،

مراسلات، دفتری یادداشت ہدایات اور دوسری دستاویزات جوکہ اوپر مذکورہ احکامات مراسلات، دفتری یادداشتوں، ہدایات اور دوسری دستاویزات جوان میں ترمیم سے متعلق ہیں اور دوسری دستاویزات، جوکہ یہاں احکامات سے موسوم کیا جاتا ہے۔سیکرٹریٹ الاؤنس کو ذاتی الاؤنس میں تبدیل کرتے ہوئے منسوخ کئے جاتے ہیں اور سمجھا جائے گا کہ یہ 15، جون 1987ء سے منسوخ ہیں، کوئی مالی فائدہ جو بھی ہو، بجز جوکہ ذیلی دفعہ 2 میں مذکور ہیں، حاصل ہوگا یا سمجھا جائے گا کہ حاصل ہے اور قابل ادائیگی ہے اس کے تحت، اشخاص کو جوکہ مذکورہ بالا سیکرٹریٹ اور صوبائی حکومت کے اداروں میں ملازم ہیں، باوجود کسی عدالتی فیصلے کے بشمول ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ پاکستان۔

(ii) کوئی حکم دیا گیا۔ہدایات جاری شدہ، کسی بھی عدالت کا فیصلہ بشمول ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ اف پاکستان جوکہ اس آرڈیننس کے آغاز سے فوری قبل لاگو ہیں، سمجھا جائے گا کہ جائز طور پر حکم دیا گیا، ہدایات جاری کی گئیں اور لاگو کیا گیا اور سیکرٹریٹ الاؤنس کی رقم بشمول ذاتی رقم کے جوکہ اس سے پہلے دیا گیا ہے سمجھا جائے گا کہ جائز طور پر دیا گیا ہے اور نا قابل واپسی ہے وصول کنندگان سے۔

3۔ مشکلات کا تدارک:۔

اگر اس آرڈیننس کے مندرجات کو نافذ کرنے میں مشکلات پیش آتی ہوں، تو صوبائی حکومت ایسا حکم جاری کرسکتی ہے جس سے وہ صحیح اور انصاف پر مبنی خیال کرے اور عطا کرے معاوضہ صوبائی حکومت کے ملازمین کے مفاد میں جنہوں نے سیکرٹریٹ الاؤنس یا ذاتی الاؤنس وصول کیا تھا۔

22، اپریل 2000ء۔

لفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد شفیق خان

گورنر خیبر پختونخوا۔

ختم شد